روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 30 مئی 2011ء 26 جمادی الثانی 1432 ہجری 30 ہجرت 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 122

آسمانی چراغ

اور یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو چراغوں سے زینت بخشی اور انہیں شیطانوں کو دھتکارنے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کیا۔ (سورۃ الملک آیت 6)

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں اور حفاظت کے سامانوں کے ساتھ مزین کیا۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم کی تقدیر ہے۔ (سورۃ حٰم السجدہ آیت 13)

یقیناً ہم نے نزدیک کے آسمان کو ستاروں کے ذریعہ ایک زینت بخشی۔ (سورۃ الصافات آیت 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک جگہ فرماتا ہے ان ربکم اللہ الذی .... (ترجمہ) تمہارا پروردگار وہ خدا ہے جس نے زمین وآسمان کو چھ ۶ دن میں پیدا کیا پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا یعنی اس نے زمین وآسمان اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کر کے اور تشبیہی صفات کا ظہور فرما کر پھر تنزیہی صفات کے ثابت کرنے کے لئے مقام تنزہ اور تجرد کی طرف رخ کیا جو وراء الوراء مقام اور مخلوق کے قرب وجوار سے دور تر ہے وہی بلند تر مقام ہے جس کو عرش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ تشریح اس کی یہ ہے کہ پہلے تو تمام مخلوق حیز عدم میں تھی اور خدا تعالیٰ وراء الوراء مقام میں اپنی تجلیات ظاہر کر رہا تھا جس کا نام عرش ہے یعنی وہ مقام جو ہر ایک عالم سے بلند تر اور برتر ہے اور اسی کا ظہور اور پرتو تھا اور اس کی ذات کے سوا کچھ نہ تھا۔ پھر اس نے زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا اور جب مخلوق ظاہر ہوئی تو پھر اس نے اپنے تئیں مخفی کر لیا اور چاہا کہ وہ ان مصنوعات کے ذریعہ سے شناخت کیا جائے۔ مگر یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ دائمی طور پر تعطل صفات الٰہیہ کبھی نہیں ہوتا اور بجز خدا کے کسی چیز کے لئے قدامت شخصی تو نہیں مگر قدامت نوعی ضروری ہے اور خدا کی کسی صفت کے لئے تعطل دائمی تو نہیں مگر تعطل میعادی کا ہونا ضروری ہے اور چونکہ صفت ایجاد اور صفت افناء باہم متضاد ہیں اس لئے جب افناء کی صفت کا ایک کامل دور آ جاتا ہے تو صفت ایجاد ایک میعاد تک معطل رہتی ہے۔ غرض ابتدا میں خدا کی صفت وحدت کا دور تھا اور ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس دور نے کتنی دفعہ ظہور کیا بلکہ یہ دور قدیم اور غیر متناہی ہے بہرحال صفت وحدت کے دور کو دوسری صفات پر تقدم زمانی ہے پس اسی بنا پر کہا جاتا ہے کہ ابتدا میں خدا اکیلا تھا اور اس کے ساتھ کوئی نہ تھا اور پھر خدا نے زمین وآسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا اور اسی تعلق کی وجہ سے اس نے اپنے یہ اسماء ظاہر کئے کہ وہ کریم اور رحیم ہے اور غفور اور توبہ قبول کرنے والا ہے مگر جو شخص گناہ پر اصرار کرے اور باز نہ آوے اس کو وہ بے سزا نہیں چھوڑتا اور اس نے اپنا یہ اسم بھی ظاہر کیا کہ وہ توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے اور اس کا غضب صرف انہیں لوگوں پر بھڑکتا ہے جو ظلم اور شرارت اور معصیت سے باز نہیں آتے اور اس نے اپنی یہ صفات اپنی کتاب میں بیان فرمائیں کہ وہ دیکھتا ہے اور سنتا ہے اور محبت کرتا ہے اور غضب کرتا ہے اور اپنے ہاتھ اور پیر اور آنکھ اور کان کا بھی ذکر کیا مگر ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اس کا دیکھنا انسان کے دیکھنے کی طرح نہیں اور اس کا سننا انسان کے سننے کی طرح نہیں اور اس کا محبت کرنا انسان کے محبت کرنے کی طرح نہیں اور اس کا غضب انسان کے غضب کی طرح نہیں اور اس کے ہاتھ پیر اور آنکھ کان مخلوق کے اعضاء کی طرح نہیں بلکہ وہ ہر ایک بات میں بے مثل ہے اور بار بار صاف فرمادیا کہ یہ اس کی تمام صفات اس کی ذات کے مناسب حال ہیں انسان کی صفات کی مانند نہیں اور اس کی آنکھ وغیرہ جسم اور جسمانی نہیں اور اس کی کسی صفت کو انسان کی کسی صفت سے مشابہت نہیں۔

(چشمہ معرفت ۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 274)

انعامی وظیفہ اطفال

۞ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے بطور نائب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ اطفال میں دینی معلومات کا ذوق پیدا کرنے کیلئے ایک انعامی وظیفہ کا اجراء فرمایا تھا جو سالانہ اجتماع اطفال پر منعقد ہوتا تھا۔ یہ مقابلے 1983ء یعنی آخری منعقدہ سالانہ اجتماع تک جاری رہے جس کے بعد اس میں تعطل آ گیا۔ اب جب کہ علمی ریلی اطفال کا انعقاد باقاعدگی سے ہو رہا ہے، مجلس انصاراللہ پاکستان نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں اس انعامی مقابلہ کے احیاء کی درخواست کی تھی جو ازراہ شفقت واحسان حضور نے منظور فرمالی ہے اس مقابلہ میں اول کو بارہ ہزار روپے اور دوم کو چھ ہزار روپے نقد دیئے جائیں گے۔

نصاب

☆ کامیابی کی راہیں ہر چار حصص
☆ نصاب واقفین نو
☆ مختصر تاریخ احمدیت:
مرتبہ شیخ خورشید احمد صاحب
☆ کتابچہ ''دینی معلومات''
شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
☆ کتابچہ ''معلومات''
شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
☆ ''ہمارا آقا''
ازمکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی
☆ خلفائے راشدین اور خلفاء احمدیت کی سیرت وسوانح پر مشتمل کتابچے
شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

یہ مقابلہ سالانہ علمی ریلی اطفال کے موقع پر منعقد ہوگا۔ یہ مقابلہ دو حصوں پر مشتمل ہوگا (i) تحریری (ii) زبانی اطفال سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس مقابلہ میں شرکت کیلئے بھرپور تیاری شروع کر دیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشعل راہ

عہدوں اور وعدوں کا پاس رکھنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 27 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

آج کل کے معاشرے میں ایک یہ بھی بیماری عام ہے کہ بات کرو تو مکر جاؤ، وعدہ کرو تو اسے پورا کرنے میں ٹال مٹول سے کام لو، جب کوئی عہد کرو تو اس کو توڑنے کے بہانے تلاش کرو کیونکہ دوسری طرف بہتر مفاد نظر آ رہا ہوتا ہے۔ اور یہ باتیں انفرادی طور پر بھی اور جہاں پانچ دس افراد اکٹھے مل کر کام کر رہے ہوں، کوئی مشترکہ کاروبار ہو وہاں بھی۔ اور بدقسمتی سے ملک ملک سے بھی جب معاہدے کرتے ہیں تو بدعہدی اور زیادتی کر رہے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر جب کسی امیر ملک اور غریب ملک میں کوئی معاہدہ ہو تو بعض دفعہ اپنے مفاد منوانے کی خاطر دباؤ ڈالتے ہیں اور اگر دباؤ میں آنے سے کوئی انکاری ہو تو پھر معاہدوں میں بدعہدیاں شروع ہو جاتی ہیں تو بہرحال یہ ایک ایسی برائی ہے جو شخصی معاہدوں سے لے کر بین الاقوامی معاہدوں تک حاوی ہے، سب تک پھیلی ہوئی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ فرمایا اگر تم میری محبت چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ میں تم سے راضی رہوں، یہ چاہتے ہو کہ میں تمہاری دعاؤں کو سنوں تو تقویٰ اختیار کرو، مجھ سے ڈرو، میری تعلیم پر عمل کرو۔ اور تعلیم میں سے بھی ایک بہت اہم تعلیم اپنے عہد کو پورا کرنا ہے، اپنے وعدوں کا پاس رکھنا ہے۔ تو قرآن کریم نے مختلف پیرایوں میں، مختلف حالات میں عہد کی جو صورتیں ہو سکتی ہیں ان پر روشنی ڈالی ہے۔ فرماتا ہے کہ نیکیاں قائم کرنے کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ادا کرو اور ان کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے کئے گئے عہد کو بھی پورا کرو اور بندوں سے کئے گئے معاہدوں اور وعدوں پر بھی عملدرآمد کرو۔

امام رازی اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں ﴿اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ﴾ خداوند تعالیٰ کے اس حکم کے مشابہ ہے کہ ...... اور اس قول میں تمام عقد مثلاً عقد بیع، عقد شرکت، عقد یمین، عقد نذر، عقد صلح اور عقد نکاح وغیرہ سب شامل ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ خلاصہ یہ کہ اس آیت کا منشاء یہ ہے کہ دو انسانوں کے درمیان جو بھی عقد ہو اور جو عہد قرار پائے اس کے مطابق دونوں پر اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

(تفسیر کبیر رازی جلد 5 صفحہ 505)

اب دیکھیں آج کل کیا ہوتا ہے۔ بہت سے جھگڑے اس بات پر ہو رہے ہوتے ہیں کہ فروخت کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے فلاں چیز اتنی تعداد میں دی یا اگر زمین کا معاملہ ہے تو اتنا رقبہ دیا ہے اور معاہدے میں اتنا ہی لکھا ہوتا ہے لیکن اصل میں موقع پر کچھ اور ہوتا ہے۔ اب بیچنے والا اپنے اس عمل کی وجہ سے اس سودے میں بدعہدی کا مرتکب ہو رہا ہوتا ہے اور جھگڑے ہوتے ہیں پھر جھگڑے قضا میں جاتے ہیں، عدالتوں اور پولیس میں جاتے ہیں، کیس بن رہے ہوتے ہیں، تو ایک فریق تو بدعہدی کا مرتکب ہو رہا ہوتا ہے اور دوسرا بے صبری اور کم حوصلگی کا۔ پھر جیسا کہ امام رازی نے لکھا ہے، کاروبار میں شراکت داریاں ہیں اس میں بھی عہد کی پابندی کی ضرورت ہے، معاہدے ہوتے ہیں جس میں جس کا جتنا جتنا حصہ ہو جتنا جتنا شیئر (Share) ہو اس کے مطابق کاروبار ہوگا۔ پھر یہ کہ کس نے کیا کام کرنا ہے کس نے کتنا سرمایہ لگانا ہے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اگر کسی فریق میں بھی کوئی بدنیتی پیدا ہو جائے تو پھر اس کے ساتھ ہی بدعہدی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ معاہدے بھی ٹوٹنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جھگڑے شروع ہوتے ہیں۔ ان میں خاندانوں کے خاندان اس طرح اجڑ رہے ہوتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 11 مئی 2004ء)

اسیران رہ مولا

سلاسل کی کٹھن گھڑیاں گزاری کس ادا کے ساتھ
وفا سے، عجز سے، ہمت سے۔ تائید اللہ کے ساتھ
نہ پاؤں میں کوئی لغزش نہ ہونٹوں پر کوئی شکوہ
ہوا کا رُخ بدل ڈالا ہے تاثیر دُعا کے ساتھ
وفا کی پتلیاں ہیں یہ اسیران رہ مولا
ضیاء کی مشعلیں ہیں یہ اسیران رہ مولا

سزا کی سختیاں جھیلیں تری راہ محبت میں
جزاء کی منتیں کی اپنے مولا سے عبادت میں
عُدو چھوڑا محبت بانٹ دی تیری اطاعت میں
دل پژمردہ بھی مسرور تھا تیری امامت میں
بلندی پر کھڑے ہیں یہ اسیران رہ مولا
اور قامت میں بڑے ہیں یہ اسیران رہ مولا

تمہیں ہے ناز طاقت پر ہمیں جھکنے کی عادت ہے
جو ہم پر ظلم ڈھاتے ہو انہیں سہنے کی ہمت ہے
ہمیں تو گالیاں سن کر دعا دینے سے رغبت ہے
کہ ہم کو خاکِ پائے احمدؐ یثرب سے نسبت ہے
تری منشا پہ راضی ہیں اسیران رہ مولا
یہ انصاری الی اللہ ہیں اسیران رہ مولا

مرے مولا انہیں اپنی حفاظت میں سدا رکھنا
ہو ان پہ فضل تیرا رحمت و جودوسخا رکھنا
بڑھیں، پھولیں، پھلیں ان پر کرم کی تو نگاہ رکھنا
ہر اک شر سے ہر اک تکلیف سے ان کو بچا رکھنا
بقا کی منزلیں ہیں یہ اسیران رہ مولا
دعا کی رفعتیں ہیں یہ اسیران رہ مولا

مجید قریشی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم راجہ بصیر احمد ابصار صاحب

نظام خلافت اور نظام وصیت

خلافت احمدیہ اور نظام وصیت میں ایک مضبوط نہ ٹوٹنے والا تعلق موجود ہے

انسان کا مقصد پیدائش

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انسان کی پیدائش کا مقصد اس طرح بیان فرمایا ہے:۔

’’اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے‘‘۔

(سورۃ الذٰریٰت، آیت 57)

اسی مضمون کے مقاصد میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مزید فرماتا ہے:

’’کہ میں دنیا میں ایک ایسی مخلوق پیدا کرنے لگا ہوں جو میری نمائندہ بن کر اپنی پیدائش کے (مندرجہ بالا) مقاصد کو پورا کرے گی‘‘۔

(سورۃ بقرۃ، آیت 31)

گویا اصل مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نظام بھی جاری فرمادیا جسے خلافت کا نام دیا گیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’دراصل آدم کو جو خلیفہ بنایا گیا تو اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ وہ اس مخلوقات سے اپنے منشاء کا خدا تعالیٰ کی رضامندی کے موافق کام لے اور جن پر اس کا تصرف نہیں وہ خدا تعالیٰ کے حکم سے انسان کے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سورج، چاند، ستارے وغیرہ‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم، صفحہ 213)

احادیث نبویہ اور بائبل کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی شکل پر پیدا فرمایا ہے۔ جیسے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل، جلد دوم، صفحہ 323)

اللہ تعالیٰ کی کوئی مادی شکل نہیں ہے۔ اس لئے اس سے یہی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صفات الٰہیہ سے متصف ہونے کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اسی کی طرف قرآنی آیت

صبغۃ اللہ ......

(سورۃ البقرۃ، آیت 139)

میں بھی اشارہ ہے۔ پس انسان بالخصوص کامل انسان اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی مقصد کے حصول کے لئے بطور نمائندہ اسے نور نبوت عطا فرمایا اور اسے خلیفہ کے لقب سے بھی نوازا۔ سب سے پہلے اپنے فرستادہ اور نبی کو ہی خلیفہ کا لقب اس لئے عطا فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا صحیح جانشین اور نمائندہ اپنے وقت میں نبی ہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اس وقت انسانیت کی صحیح تصویر پیش کر رہا ہوتا ہے، یعنی زمانے اور ضرورت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی صفات کا جلوہ اپنے اپنے وقت پر انبیاء کے ذریعہ سے ظہور میں آتا ہے۔ حضرت مصلح موعود، خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

آدم انسانیت کا پہلا کامل مظہر تھا اور دوسرے انسانوں کو اپنے نقش قدم پر چلانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ معلوم ہوا کہ سب انسان ہی خلیفۃ اللہ ہونے کی قدرت رکھتے ہیں اور اس کی صفات اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ وہ اس مقدرت کو ظاہر کریں یا نہ کریں۔

(تفسیر کبیر، جلد اول، صفحہ 304-303)

خلیفۃ اللہ کا ظہور

خالق کائنات اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے اس کی سنت مستمرہ کچھ اس طرح جاری ہے کہ ظلمت وتاریکی کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں وہ اپنے برگزیدہ بندوں کو نبوت و رسالت کا تاج پہنا کر قندیل ہدایت کے طور پر مبعوث کرتا ہے۔ ان انبیاء کے ذریعہ خدائی پیغام ہدایت کی تخم ریزی ہوتی ہے اور شجر ہدایت پروان چڑھنے لگتا ہے۔ ان رسولوں اور نبیوں کی بعثت دراصل اللہ تعالیٰ کی قدرت اولیٰ کا ظہور ہوتا ہے۔ اصطلاحاً ان کو خلیفۃ اللہ کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت آدمؑ اور حضرت داؤدؑ کے بارہ میں معین طور پر یہ الفاظ ملتے ہیں۔ یہ مقام درحقیقت اللہ تعالیٰ کے ہر نبی کو عطا کیا جاتا ہے۔

عمیق حکمتوں کے مالک خدا نے ازل سے یہ طریق جاری کیا ہے کہ جب بھی نبی یا رسول کے دنیا سے رخصت ہونے کا وقت آتا ہے تو اس کے کسی قدر ناتمام کام کو مکمل کرنے کے لئے، اس کے لگائے ہوئے باغ کی مسلسل آبیاری اور نگہداشت کے لئے اور اسے ترقی دے کر اس کے انتہائی نقطہ کمال تک پہنچانے کے لئے ایک بار پھر اپنی قدرت کا کرشمہ دنیا کو دکھاتا ہے۔ یہ اس کی قدرت ثانیہ کا ظہور ہوتا ہے۔ اللہ کی راہنمائی میں مومنین اپنے میں سے کسی ایک خدا کے بندے کا انتخاب کرتے ہیں جو دراصل خدا کا انتخاب ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اذن سے اس منتخب بندہ کے سر پر خلافت کا تاج رکھا جاتا ہے۔ اسے اصطلاحاً خلیفۃ الرسول کہا جاتا ہے۔ جماعت کا یہ روحانی سربراہ نبی کے بعد اس کے جاری کردہ کام کو آگے سے آگے بڑھانے اور پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے سایہ میں کام کرتا ہے اور اس کی وفات پر یہ سلسلہ آگے سے آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

خلیفۃ اللہ کی خدائی مدد و نصرت

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں:

’’یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ ......(سورۃ المجادلہ، آیت 22) خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے، مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس جو اخیر تک صبر کرتا ہے، خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے‘‘۔

(رسالہ الوصیۃ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304)

نبوت وخلافت میں نسبت

نبوت وخلافت میں وہی نسبت اور تعلق ہوتا ہے جو سورج اور چاند میں ہے۔ نبوت روشنی کا اصل منبع اور مصدر ہے اور خلافت اسی منبع نور سے اکتساب کرتے ہوئے اس نور کو دنیا میں پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ نبوت کے ذریعہ آسمانی ہدایت اور پیغام کی تخم ریزی ہوتی ہے اور خلافت اس کشت ایمان کی مزید آبیاری کرتے ہوئے نور نبوت کے فیضان کو آگے سے آگے بڑھانے کا وسیلہ بن جاتی ہے۔

نبوت اور خلافت میں فرق

حضرت مصلح موعود نبوت اور خلافت کا فرق اس طرح فرماتے ہیں:۔

’’نبوت اور خلافت میں یہ عظیم الشان فرق بتایا کہ نبوت تو اس وقت آتی ہے جب دنیا خرابی اور فساد سے بھر جاتی ہے جیسے فرمایا ظہر الفساد ......(سورۃ روم، آیت 42) یعنی جب بر اور بحر میں فساد واقع ہو جاتا ہے۔ لوگ خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔ الٰہی احکام سے اپنا منہ موڑ لیتے ہیں۔ ضلالت اور گمراہی میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور تاریکی زمین کے چپہ چپہ کا احاطہ کر لیتی ہے تو اس وقت لوگوں کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ کسی نبی کو بھیجتا ہے جو پھر آسمان سے نور ایمان کو واپس ملاتا اور ان کو سچے دین پر قائم کرتا ہے۔ لیکن خلافت اس وقت آتی ہے جب قوم میں اکثریت مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں کی ہوتی ہے اور خلیفہ لوگوں کو عقائد میں مضبوط کرنے کے لئے نہیں آتا بلکہ تنظیم کو مکمل کرنے کے لئے آتا ہے۔ گویا نبوت تو ایمان اور عمل صالح کے مٹ جانے پر آتی ہے اور خلافت اس وقت آتی ہے جب قریباً تمام کے تمام لوگ ایمان اور عمل صالح پر قائم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خلافت اسی وقت شروع ہوتی ہے جب نبوت ختم ہوتی ہے، کیونکہ نبوت کے ذریعہ ایمان اور عمل صالح قائم ہو چکا ہوتا ہے اور چونکہ اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو ایمان اور عمل صالح پر قائم ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اپنی خلافت کی نعمت عطاء فرما دیتا ہے اور درمیانی زمانہ جبکہ نہ تو دنیا نیکوکاروں سے خالی ہو اور نہ بدی سے پر ہو، دونوں سے محروم رہتا ہے، کیونکہ نہ تو بیماری شدید ہوتی ہے کہ نبی آئے اور نہ تندرستی کامل ہوتی ہے کہ ان سے کام لینے والا خلیفہ آئے‘‘۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 375)

اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف میں بھی خلافت کے لئے اسی شرط کو وضاحت سے فرمایا ہے:

وعد اللہ الذین امنوا ......

(سورۃ نور، آیت 56)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم میں سے مومنوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کرتا ہے کہ ضرور ان کو بھی زمین میں اسی طرح خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو خلیفہ بنایا تھا اور ضرور ان کے لئے ان کے اس دین کو جس کو اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے، مضبوطی سے قائم کرے گا اور ان کے خوف کے بعد امن کی حالت پیدا کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے

اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی کفر کریں گے، وہ نافرمان قرار دیئے جائیں گے۔

خلافت کے لئے پہلی شرط

اللہ تعالیٰ نے یہاں پر خلافت کے لئے پہلی شرط یہ رکھی ہے کہ خلافت کے لئے مومنوں اور صالحین کا گروہ موجود ہونا ضروری ہے۔ حضرت مصلح موعود ایک انتباہ کے ساتھ اس کی وضاحت اس طرح فرماتے ہیں:

''خلافت کا فقدان کسی خلیفہ کے نقص کی وجہ سے نہیں بلکہ جماعت کے نقص کی وجہ سے ہوتا ہے اور خلافت کا مٹنا خلیفہ کے گنہگار ہونے کی دلیل نہیں بلکہ (-) کے گنہگار ہونے کی دلیل ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا یہ صریح وعدہ ہے کہ وہ اس وقت تک خلیفہ بناتا چلا جائے گا جب تک جماعت میں مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں کی اکثریت رہے گی۔ جب اس میں فرق پڑ جائے گا اور اکثریت مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں کی نہیں رہے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اب چونکہ تم خود بدعمل ہو گئے ہو اس لئے میں اپنی نعمت تم سے چھین لیتا ہوں (گو خدا چاہے تو بطور احسان ایک عرصہ تک پھر بھی جماعت میں خلفاء بھجواتا رہے) پس وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ خلیفہ خراب ہو گیا ہے وہ بالفاظ دیگر اس امر کا اعلان کرتا ہے کہ جماعت کی اکثریت ایمان اور عمل صالح سے محروم ہو چکی ہے۔ کیونکہ خدا کا یہ وعدہ ہے کہ جب تک (-) ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی اس میں خلفاء آتے رہیں گے اور جب وہ اس سے محروم ہو جائے گی تو خلفاء کا آنا بھی بند ہو جائے گا۔ پس خلیفہ کے بگڑنے کا کوئی امکان نہیں۔ ہاں اس بات کا ہر وقت امکان ہوسکتا ہے کہ جماعت کی اکثریت ایمان اور عمل صالح سے محروم نہ ہو جائے''۔ (تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 375)

خلافت احمدیہ کا نظام وصیت سے گہرا تعلق

حضرت مسیح موعود نے خلافت احمدیہ کو نظام وصیت کے ساتھ رسالہ الوصیة میں بیان فرمایا ہے۔ یہ اس بات کی طرف بہت واضح اشارہ ہے کہ نظام خلافت اور نظام وصیت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ حضور نظام خلافت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''سواے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت آنہیں سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306-305)

حضرت مسیح موعود نے نظام وصیت کے اجراء پر اس کی غرض و غایت اس طرح بیان فرمائی:

''میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں، بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالہ اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے''۔

(رسالہ الوصیة، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 329)

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا اور بشارت

حضرت مسیح موعود نے نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کے لئے دعا بھی فرمائی۔ فرمایا:

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور (-) وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 316)

اس دعا کے بعد آپ نے یہ بشارت عطا فرمائی ہے:۔

''اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (-) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں''۔

(رسالہ الوصیة، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 318)

حضور کی ان مذکورہ عبارات کو اگر قرآن کریم کی درج ذیل آیات کی روشنی میں دیکھا جائے:

اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی۔ پھر (تیرا رب تجھے کہتا ہے کہ) آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں بھی داخل ہو جا۔

(سورۃ الفجر، آیات 28 تا 31)

تو ہر ایک بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ یہی اوصاف اور خصوصیات مومنین اور صالحین کی ہوتی ہیں۔ اب اگر نظام وصیت پر غور کیا جائے تو یہ نتیجہ نکالنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آسکتی کہ حضرت مسیح موعود نے خلافت احمدیہ کی بشارت اور پیشگوئی فرماتے ہوئے خلافت کے مستقل قیام اور حفاظت کا انتظام بھی فرما دیا اور نظام وصیت جاری فرمایا جس کے ذریعہ ہمیشہ اور ہر دور میں مخلصین اور مومنین کی ایک جماعت پیدا ہوتی رہے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ ہمیشہ دنیا کی بقاء اور سلامتی کا موجب بنی رہے گی۔

یہ صرف کوئی زبانی یا منطقی نتیجہ ہی نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت بھی اس کا ثبوت مہیا کر رہی ہے کہ خلافت احمدیہ اور نظام وصیت میں ایک مضبوط نہ ٹوٹنے والا تعلق موجود ہے۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی اسی امر کے پیش نظر بار بار جماعت کو نظام وصیت کے بارے میں متوجہ فرما رہے ہیں اور اپنی دلی خواہش کا اظہار بھی فرما چکے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

''میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں، اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں''۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ، فرمودہ یکم اگست 2004ء)

پھر اپنے ایک اور پیغام میں اس کے متعلق فرمایا:

''میرا تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کی روشنی میں، آپ کی خواہشات کے تابع، آگے بڑھیں اور مالی قربانی کے اس نظام میں شامل ہو جائیں۔ اپنی اصلاح کی خاطر اور اپنے انجام بالخیر کی خاطر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قدم آگے بڑھائیں اور اس کی جنتوں کے وارث بنیں''۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن، 29 جولائی 2005ء)

لفظوں کی روزی

روز آتے رہیں یونہی سکرین پر روز یونہی مجھے آپ ملتے رہیں
میری ویران بزم سُخن میں یونہی لفظ واظہار کے پھول کِھلتے رہیں

میرے صحنِ چمن میں اُترتی رہے ساتھ خوشبو کے حسن بیاں کی صبا
یوں زرِفکر کے سکّے گرتے رہیں میرے محبوب کے ہونٹ ہلتے رہیں

میری تخلیق کے ننھے ننھے پرندوں پہ لفظوں کی روزی اُترتی رہے
پھر یہ کمزور اور ناتواں قافلے منزلوں کی طرف یونہی ٹہلتے رہیں

خوف اور خامشی کی کڑی دھوپ میں کس کو چاک گریباں کا تھا ہوش تک
روز یونہی جو وہ مسکراتے رہیں چاک سینوں کے اپنے بھی سلتے رہیں

تشنہ تشنہ سوالوں کے خوابوں کو قدسیؔ جو تعبیر کی بھیک ملتی رہے
اور اڑے ہیں جو گرد تعصب میں معصوم چہرے خوشی سے وہ کھلتے رہیں

عبدالکریم قدسیؔ

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خاں صاحب

حاصل مطالعہ

اخبارات و رسائل کے مفید اقتباسات

مسجدوں سے

جاوید چودھری اپنے کالم زیرو پوائنٹ میں لکھتے ہیں۔

مسجد کی دہلیز سے لے کر صحن تک جوتے بکھرے ہوئے تھے، یہ جوتے گھسے ہوئے بھی تھے، گندے بھی تھے، بے ترتیب بھی تھے اور لوگ ان پر پاؤں رکھ کر بھی آ جا رہے تھے، دہلیز سے صحن تک مٹی، گرد اور گندگی بھی دکھائی دے رہی تھی، وضو خانے کا فرش گیلا تھا، فرش کے قالین سے بو آ رہی تھی اور وضو کرنے والے حضرات دور دور تک چھینٹے بھی اڑا رہے تھے اور ان کی چھینکیں، ناک صاف کرنے کی آوازیں، کھانسی کھنگار اور شوں شوں بھی ماحول کو متاثر کر رہی تھی، صفوں پر گرد تھی، دریوں سے ہلکی ہلکی باس اٹھ رہی تھی، مسجد کی کھڑکیوں پر مٹی کی تہہ جمی تھی، پنکھوں کے پر کالے ہو چکے تھے، مولوی صاحب کا لہجہ بھی سخت تھا اور نمازی بھی بار بار جمائیاں لے رہے تھے، دائیں بائیں دیکھ رہے تھے اور اپنے اپنے موبائل کے ساتھ کھیل رہے تھے، میں چپ چاپ ان کے درمیان بیٹھ گیا، نماز کا وقت ڈیڑھ بجے تھا، ایک بج کر چالیس منٹ ہو چکے تھے لیکن نماز کے آثار دکھائی نہیں دے رہے تھے، مولوی صاحب پرانے قصے اور کہانیاں سنا رہے تھے اور ان کی کہانیوں اور قصوں کے درمیان ان کی آواز میں کبھی جلال آ جاتا تھا، کبھی رقت طاری ہو جاتی تھی اور کبھی ان دیکھے دشمن کے خلاف نفرت کے شعلے لپکنے لگتے تھے، اس تقریر میں امریکہ، اسرائیل اور ہندوستان کا ذکر بھی تھا اور یوں محسوس ہوتا تھا ان کی خواہش ہے یہ تمام نمازی ابھی اسی جگہ سے اٹھیں گے اور ان تینوں ملکوں کو تباہ کر کے واپس اسی جگہ تشریف لے آئیں گے۔

میں چپ چاپ سر جھکا کر بیٹھا تھا، اس دوران مولوی صاحب کا رخ سخن میڈیا کی طرف چلا گیا اور انہوں نے منبر رسول ﷺ پر بیٹھ کر اعلان فرما دیا میڈیا کے لوگ کرپٹ ہیں، یہ لوگ امریکہ اور اسرائیل کے جاسوس بھی ہیں اور یہ اس ملک میں فحاشی اور عریانی بھی پھیلا رہے ہیں، ایک بج کر پینتالیس منٹ مولوی صاحب کا خطاب ختم ہوا، اس کے بعد جمعہ کے مناسک شروع ہو گئے، نماز ختم ہوئی تو نمازیوں نے صفوں کے درمیان، دروازے کے پیچھے، کھڑکیوں کے پٹوں کے نیچے اور سیڑھیوں کے کونوں سے جوتے نکالنے شروع کر دیئے اور دہلیز تک بکھرے سلیپروں، چپلیوں اور بوسیدہ جوتوں پر پاؤں رکھتے ہوئے مسجد سے باہر دوڑنے لگے، نمازیوں کی ٹھوکروں سے جوتے فٹ بال کی طرح مسجد کی دیواروں سے ٹکرانے لگے، نمازی مسجد سے نکلتے ہوئے ایک دوسرے کو کہنی بھی مار رہے تھے، دھکے دے رہے تھے اور دوسرے نمازیوں کے سامنے سے بھی گزر رہے تھے اور زور زور سے قہقہے بھی لگا رہے تھے، میں بھی اس ہجوم میں شامل تھا، مسجد کی دہلیز پر پہنچ کر میں نے خود سے پوچھا اس مسجد میں نماز تو تھی لیکن اسلام کہاں تھا؟ میں اپنے سوال پر خود ہی شرمندہ ہو گیا اور چپ چاپ باہر آ گیا۔

مسجد اللہ کا گھر اور اسلام کی شناخت ہے، نبی اکرم ﷺ نے مدینہ تشریف لا کر سب سے پہلے مسجد تعمیر کی تھی، آپ ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کا زیادہ تر وقت بھی مسجد نبوی ﷺ ہی میں گزرتا تھا۔ یہ دونوں چیزیں اسلام میں مسجد کی اہمیت کو ثابت کرتی ہیں لہٰذا ہمیں اسلامی معاشرے میں کسی جگہ اسلام دکھائی دے یا نہ دے لیکن مسجد میں پورے کا پورا اسلام ضرور دکھائی دینا چاہئے کیونکہ ہم اگر مسجد میں اسلام نافذ نہیں کر سکیں گے تو پھر ہم معاشرے کو بھی اسلامی بنانے میں ناکام ہو جائیں گے۔ اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے صفائی کو آدھا ایمان قرار دیا تھا لیکن بدقسمتی سے ہمیں اپنی مسجدوں میں اتنی صفائی نظر نہیں آتی جتنی یہودیوں کے سینا گوگا اور عیسائیوں کے چرچوں میں ہوتی ہے، آپ کسی چرچ، کسی سینا گوگا کا وزٹ کر لیں آپ کو ان دونوں میں صفائی، ستھرائی اور سلیقہ دکھائی دے گا چنانچہ میری اہل ایمان اور دینی طبقے سے دست بستہ درخواست ہے آپ مسجدوں کو صفائی کا سمبل بنا دیں، ہمارے وضو خانوں اور استنجا خانوں کا ڈیزائن پانچ سو سال پرانا ہے، یہ ڈیزائن مغلوں نے اپنے دور میں متعارف کرایا تھا، دنیا تبدیل ہو چکی ہے، اس وقت ملک میں لاکھوں کی تعداد میں ''آرکیٹیکٹس بھی ہیں، کیا ہمارے ملک کے آرکیٹیکٹس جدید تقاضوں کے مطابق نئے وضو خانے اور استنجا خانے ڈیزائن نہیں کر سکتے اور اپنے یہ ڈیزائن پورے ملک کی مساجد کو نہیں بھجوا سکتے جنہیں دیکھ کر مخیرّ حضرات نئے وضو خانے اور استنجا خانے تعمیر کروا سکیں۔ پاکستان کے تمام فائیو سٹار ہوٹلز اور کلبز کے واش رومز میں رومال سائز کے تولئے رکھے جاتے ہیں، گاہک ہاتھ دھونے کے بعد یہ تولئے استعمال کرتے ہیں اور ٹوکری میں پھینک دیتے ہیں، ہوٹل اور کلب کا عملہ شام کو یہ تمام تولئے لانڈری میں چھوڑ آتے ہیں، یہ تولئے دھوئے جاتے ہیں اور سوکھا کر دوبارہ واش رومز میں رکھ دیئے جاتے ہیں، اس تولئے کی قیمت پانچ سے دس روپے ہوتے ہیں اور یہ عموماً چھ ماہ تک چل جاتا ہے، کیا ہم یہ سسٹم اپنی مسجدوں میں متعارف نہیں کرا سکتے۔ مخیرّ حضرات پانچ، چھ سو تولئے خرید کر مسجدوں میں رکھوا دیں، نمازی وضو کے بعد ان تولیوں کے ساتھ ہاتھ، منہ اور پاؤں صاف کریں، شام کو یہ تولئے لانڈری میں چلے جائیں اور دھل کر واپس مسجد میں آ جائیں، لانڈری کا بل بھی مخیرّ حضرات ادا کریں، ویسے میں حیران ہوں لوگ مسجدوں میں وضو کیوں کرتے ہیں؟ یہ لوگ گھروں اور دفتروں سے وضو کر کے مسجد کیوں نہیں آتے، اس سے یہ بھی زحمت سے بچ جائیں گے اور دوسرے نمازی بھی۔ پاکستان کی تمام مسجدوں میں جوتوں کے باقاعدہ ریکس ہونے چاہئیں اور کسی شخص کو مسجد کے اندر جوتا لے جانے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ آپ ریکس کی ترتیب اور حفاظت کے لئے ایک بندہ ملازم رکھیں لیں، مستقل نمازی جوتوں کے لئے کپڑے کی ایک چھوٹی سی تھیلی بنوا لیں، یہ تھیلی گاڑی میں رکھ لیں یا پھر جیب میں ڈال لیں، مسجد میں پہنچ کر جوتے اس تھیلی میں ڈالیں اور ریک میں رکھ دیں، اس سے آپ کے جوتے بھی گندے نہیں ہوں گے، فرش بھی گندا نہیں ہو گا اور مسجد کا تقدس بھی برقرار رہے گا، مسجد کی صفائی کے لئے باقاعدہ عملہ ہونا چاہئے، مخیرّ حضرات سینٹری ورکرز رکھیں جو مشینوں کے ساتھ مسجد کی صفائی کریں، مسجد کے اندر ائر فریشنر اور خوشبودار موم بتیاں جلائی جائیں تا کہ مسجد کی فضا معطر رہے، مسجد کے اندر آنے اور جانے کے راستے الگ ہونے چاہئیں تا کہ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت نمازی ایک دوسرے سے نہ ٹکرائیں، صفوں تک پہنچنے اور صفوں سے نکلنے کے راستے بھی الگ ہونے چاہئیں تا کہ مسجد میں ایک ترتیب اور ڈسپلن نظر آئے، مسجدوں کے سامنے پارکنگ ضرور ہونی چاہئے، آپ کو نماز کے وقت ہر مسجد کے سامنے گاڑیاں، موٹر سائیکلیں اور سائیکلیں دکھائی دیتی ہیں، یہ گاڑیاں گزرنے والوں کے لئے زحمت کا باعث بھی بنتی ہیں، مسجد رحمت کا دروازہ ہے چنانچہ اسے دوسروں کے لئے زحمت نہیں بننا چاہئے۔ موذن اور امام صاحب کو وقت کا خصوصی خیال رکھنا چاہئے، بزرگوں اور مریضوں کے لئے بھی تلاوت اور لمبے سجدے بعض اوقات مسائل پیدا کر دیتے ہیں، زیادہ دیر تک سجدے میں رہنے سے دمے کے مریضوں کی سانس اکھڑ جاتی ہے چنانچہ اگر سجدے اور تلاوت کو مختصر کر لیا جائے تو یہ بوڑھوں اور مریضوں پر مہربانی ہو گی۔ نمازی مسجد میں آنے سے پہلے دانت صاف کر لیں یا پھر منہ میں حلق صاف کرنے والی گولی رکھ لیں تو اس سے دوسرے نمازی بھی زحمت سے بچ جائیں گے اور نماز کے دوران کھانسی، چھینکوں اور کھنگار کی آوازیں بھی نہیں آئیں گی، آپ نے نماز کے دوران اکثر نمازیوں کو کھانستے اور کھنگارتے دیکھا ہو گا، یہ آوازیں نماز کی یکسوئی کو بھی توڑتی ہیں، مسجد کی فضا کو بھی خراب کرتی ہیں اور انسان کی جمالیات پر بھی گراں گزرتی ہیں۔

مسجد اللہ کا گھر ہے اور اللہ کے گھر میں اختلاف، نفرت اور دشمنی کی بات نہیں ہونی چاہئے میری علمائے کرام سے درخواست ہے آپ مسجد کے منبر کو مذہبی اختلافات، معاشرے کے طبقوں اور ممالک کے درمیان نفرت پھیلانے اور لوگوں کو کرپٹ ثابت کرنے کے لئے استعمال نہ کریں، ہم اس پلیٹ فارم کو اچھائی کی ترویج کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں، آپ لوگوں کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑیں، نئی معلومات دیں اور اچھائی کی تحریک دیں، پوری دنیا میں کلیساؤں اور سینا گوگا کی جنرل باڈی ہے۔ ہم اس ملک میں مساجد کی جنرل باڈی کیوں نہیں بناتے، علمائے کرام کا ایک بورڈ بنے، یہ بورڈ مساجد کے انتظامات دیکھے، مساجد کے لئے ماہرین تعمیرات سے شاندار ڈیزائن بنوائے جائیں اور ملک میں جس جگہ مسجد بنے یہ بورڈ اسے ڈیزائن بھی دے اور تکنیکی امداد بھی۔ یہ بورڈ مساجد کے لئے عملہ بھرتی کرے اور مساجد میں ترتیب اور نظام کا خیال بھی رکھے کیونکہ ہم اگر اپنی مسجدوں کو خوبصورت اور آرام دہ نہیں بنا سکتے۔ ہم اگر مسجدوں کے اندر اسلام نافذ نہیں کر سکتے اور ہم اگر مسجدوں کو آئیڈیل شکل نہیں دے سکتے تو پھر ہم معاشرے میں کبھی اسلام نافذ نہیں کر سکیں گے۔ مسجدوں میں گند پھیلانے والے لوگ معاشرے کا گند کبھی صاف نہیں کر سکتے۔

(روزنامہ ایکسپریس 3/ اپریل 2011ء)

رسول کریم ﷺ کا طریقہ انقلاب

قرآن وسنت کی روشنی میں

جناب قاضی حسین احمد لکھتے ہیں۔

ایک صاحب نے بڑی بے چینی کے عالم میں مجھے ٹیلیفون کیا کہ ایک عیسائی پادری نے قرآن کریم جلانے کی جو شرمناک حرکت کی ہے اس کے مقابلے میں کیا ہمیں جہاد نہیں کرنا چاہئے تو میں نے یہی جواب دیا کہ جہاد کا جو طریقہ حضور نبی کریم ﷺ نے اختیار کیا تھا اسی طریقے پر عمل کر کے دنیا کو اس طرح کی قابل نفرت حرکتوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔

ہمیں بنی انسان کے دلوں میں قرآن کی

عزت پیدا کرنی ہے تو خود اپنے معاشرے کو اس کے مطابق ڈھالنے کے لئے لمبے عرصے کی منصوبہ بندی اور مسلسل محنت کرنی پڑے گی۔ امام مالک کا قول ہے۔

لایصلح اخر ھذہ الامۃ الا ما اصلح اولھا

مجموعہ فتاویٰ ابن تیمیہؒ کا یہ قول نقل کیا گیا ہے۔ اس امت کی آخر کی اصلاح بھی اسی طریقہ سے ہی ممکن ہوگی جس نے اس امت کے لئے پہلے لوگوں کی اصلاح کی۔ امت کے لئے حضور نبی کریم ﷺ ہی بہترین نمونہ ہیں۔

"یقیناً تمہارے لئے رسول اللہؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کو راضی کرنا چاہتے ہیں اور جو آخرت کی کامیابی کے طلبگار ہیں اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتے ہیں۔"

قرآن کریم کی متعدد آیات میں امت مسلمہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ جس طرح حضور نبی کریم ﷺ نے امت مسلمہ کی تشکیل کی اور اسلام کے دین کو دوسرے تمام نظاموں کے مقابلے میں بالادست بنایا اسی طرح ان کا بھی فرض ہے کہ پوری انسانیت کو اس دین کے ذریعے آپس میں جوڑ کر عدل وانصاف کا بول بالا کر دیں۔

"اور ہم نے تمہیں عدل وانصاف کی علمبردار امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور حضور نبی کریم ﷺ تمہارے اوپر گواہ ہوں گے۔"

تمام انبیاء کو اللہ کی طرف سے ایک ہی دین اسلام کی دعوت پر مامور کیا ہے۔ جس کی بنیاد توحید کے عقیدے پر ہے۔

"تمہیں اسی دین کے راستہ پر چلنے کی تلقین کی گئی ہے جس کی وصیت ہم نے نوح علیہ السلام کو کی تھی۔ اسی کی وحی تمہیں کی گئی ہے۔ اس کی وصیت ہم نے ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو کی تھی اور ہم نے یہ تلقین کی ہے کہ دین کو قائم کرو' اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو'

امت مسلمہ کے اسی فریضہ کو 'فریضہ اقامت دین' کی اصطلاح سے تعبیر کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں اسی فریضہ کو 'اعلائے کلمۃ اللہ' 'اظہار دین' اور نظام قسط اور عدل' کی اصطلاحات سے بھی واضح کیا گیا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ رب العالمین کا ارشاد ہے:

"یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان بھیجی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہو جائیں۔"

(روزنامہ جنگ 2 اپریل 2011ء)

قیامت کیا ہوگی............!

طیبہ ضیاء چیمہ اپنے کالم مکتوب امریکہ میں لکھتی ہیں۔

ایک کمزور چڑیا بھی اپنے بچے کی جان بچانے کے لئے باز پر جھپٹ پڑتی ہے مگر سونامی سے لڑنا انسان کے بس میں نہیں۔ آزاد کشمیر کے قیامت خیز زلزلے کی زد میں آنے والے مظلوموں کی آہ وبکا بھی آج تک سنائی دے رہی ہے۔ منوں وزنی پتھروں تلے زندہ دفن معصوم بچے "ماں...... ماں" پکارتے ہوئے خاموش ہو گئے۔ ان شہیدوں کی صدائیں آج بھی وادیوں سے ٹکرا کر لوٹ آتی ہیں۔ پاکستان میں حالیہ سیلاب میں بہہ جانے والوں کی چیخ وپکار بھی ہولناک یادیں چھوڑ گئی ہے۔ امریکہ کے طوفانوں کا غصہ ابھی تک ٹھنڈا نہیں ہوا۔ امریکہ کے جنوبی علاقوں کے ساحل ناراض رہتے ہیں نہ جانے کب غضب ڈھا دیں۔ دنیا میں انقلاب مسلسل رونما ہو رہے ہیں۔ اوپر تلے آفات نازل ہو رہی ہیں۔ روز اول سے ایسا ہوتا چلا آ رہا ہے مگر جب یہ تباہیاں اور تبدیلیاں اپنی آنکھوں سے دیکھیں تو لگتا ہے پہلی بار ہوا ہے۔ یہی وہ نقطہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہے کہ بندے میری نشانیوں اور واقعات کو 'پہلے لوگوں' کی کہانیاں سمجھ کر کتاب بند کر دیتے ہیں۔ میری تنبیہات کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور جب ایسا کوئی غضب ان کے دور میں نازل ہو جائے تو اس میں عقلی تاویلیں اور علمی دلیلیں تلاش کرنے لگتے ہیں۔ حقیقت انتہائی تلخ ہے۔ کائنات کو ایک نہ ایک دن اس صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے گا بڑی قیامت سے پہلے چھوٹی چھوٹی قیامتیں رونما ہونا شروع ہو جائیں گی۔ جاپان میں زلزلہ، سونامی اور آگ کو چھوٹی قیامت تصور کر لیا جائے تو بڑی قیامت کیا ہوگی............؟

(نوائے وقت مورخہ 18 مارچ 2011 صفحہ 3)

مسجد نبوی مدینہ منورہ

جناب ڈاکٹر حسین احمد پراچہ لکھتے ہیں۔

میں ہوٹل کے کمرے کی کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوں اور مسجد نبوی کے گیارہ کے گیارہ مینار مجھے نظر آ رہے ہیں۔ آج اس مسجد اور اس کے صحن اور چھت پر کم وبیش دو لاکھ نمازی بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مسجد نبوی کے صحن پر برقی چھتریوں سے سایہ کیا گیا ہے۔ ان خوبصورت چھتریوں کو حسب ضرورت کھولا اور بند کیا جا سکتا ہے۔

مسجد کی عمارت اسلامی طرز تعمیر کا ایک نادر نمونہ ہے۔ دنیا کی ساری مساجد میں بالعموم صفیں بچھائی جاتی ہیں مگر مسجد نبوی میں دیدہ زیب اور انتہائی دبیز قسم کے قالین بچھوائے گئے ہیں۔ ذرا دنیا کی پہلی اسلامی ریاست کی مسجد کا نقشہ ذہن میں لائیے۔ جب جناب محمد مصطفیٰ ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو اہل مدینہ کے لئے وہ دن ان کی زندگیوں کا سب سے پُرمسرت دن تھا۔ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق آنحضورؐ کی سواری مدینہ منورہ میں اس مقام پر آ کر رکی بیٹھ گئی جہاں اب مسجد نبوی ہے۔ یہ جگہ سہیل اور سہل دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی جب اونٹنی وہاں بیٹھ گئی تو آپؐ نے فرمایا انشاء اللہ یہی قیام کی جگہ ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے دونوں یتیم بچوں کو بلایا اور ان سے جگہ مسجد کی تعمیر کے لئے بات کی۔ دونوں نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم مسجد کی تعمیر کے لئے یہ جگہ آپ کو ہبہ کریں گے۔ آپ نے ہبہ کے طور پر اس قطعہ ارض کو قبول کرنے سے انکار کیا۔ بلکہ زمین کی قیمت ادا کر کے لی اور وہیں مسجد کی تعمیر کی۔ اس تعمیر کے وقت خود حضور اکرمؐ صحابہؓ کے ساتھ اینٹیں ڈھونے میں شریک تھے۔ اینٹیں ڈھونے کے وقت حضور یہ فرماتے جاتے تھے۔ کہ یہ بوجھ خیبر کے بوجھ نہیں ہیں بلکہ اس کا اجر وثواب اللہ کے یہاں باقی رہنے والا ہے حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق مسجد نبویؐ شریف کا سنگ بنیاد سردار دو عالمؐ نے اپنے دست اطہر سے نصب فرمایا۔ مسجد نبوی کی پہلی تعمیر کا حدود اربعہ 105 فٹ تھا مسجد کے تین دروازے تھے اور چھت نہ تھی، مسجد کے شمال مشرقی کونے میں اصحاب صفہ کا چبوترہ تعمیر کیا گیا تھا۔ شروع میں مسجد نبوی چھت کے بغیر صرف دیواروں پر مشتمل تھی۔ پھر صحابہ نے چھت کی تعمیر کے لئے دربار نبوت ﷺ سے اجازت چاہی۔ آپ نے اجازت مرحمت فرما دی۔ اس طرح 8 ہجری میں کھجور کی شاخوں اور اذخر گھاس وغیرہ کی چھت ڈال دی گئی۔ کتنی سادہ تھی اور وہ مسجد اور یہی مسجد عبادت گاہ بھی تھی۔ پارلیمنٹ ہاؤس بھی تھی، چیف ایگزیکٹو کا سیکرٹریٹ بھی تھی اور جی ایچ کیو بھی تھی۔ آج مسجد کا مجموعی رقبہ 82000 مربع میٹر پر مشتمل ہے۔

(نوائے وقت مورخہ 29 جنوری 2011ء)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہائی بلڈ پریشر وجوہات اور طریقہ علاج

بلند فشار خون یا ہائی بلڈ پریشر کے جسم پر منفی اثرات کے بارے میں اکثر بات کی جاتی ہے۔ لیکن آپ یہ بات بھی جاننا چاہتے ہوں گے کہ ہائی بلڈ پریشر کی وجوہات کیا ہیں۔

جب ہائی بلڈ پریشر کے حامل بیشتر افراد کو اس کی وجہ معلوم نہیں ہوتی تو اسے Primary Hypertension کہتے ہیں۔ اس بیماری پر جاری تحقیق کے باوجود اب تک صورت حال یہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کے شکار نوے فیصد افراد میں اس مرض کا کوئی واضح سبب معلوم نہیں ہو سکا اور 35 سال کی عمر کے بعد اس بیماری میں مبتلا ہونے والے بیشتر لوگ اسی زمرے میں آتے ہیں۔ تاہم موروثی عوامل بھی اس کے اسباب میں سے ایک ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کے والدین، بہن بھائیوں میں سے کوئی اس مرض کا شکار رہا ہے تو آپ میں ایسے عوامل نہ رکھنے والے دوسرے افراد کے مقابلے میں ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ لیکن ان موروثی رجحانات کے باعث مرض کے امکان میں اضافہ کرنے والے بیشتر عوامل کا تعلق غذا اور طرز زندگی سے بھی ہے جس میں وزن کا زیادہ ہونا، پرتعیش اور آرام دہ زندگی، کھانے کی غیر صحت مندانہ عادتیں اور نمک کا زیادہ استعمال شامل ہیں۔

ایسا بہت کم ہی ہوتا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کی وجوہ کی نشاندہی ہو سکے۔ یہ نشاندہی اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب کوئی فرد کم عمری میں ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو۔ ایسی صورت میں ہائی بلڈ پریشر کی وجوہ میں گردے کی بیماریاں، گردے کو جانے والی شریانوں کا سکڑنا اور جسم میں ہارمون پیدا کرنے والے غدودوں کی خرابی کا ہونا شامل ہوتا ہے ان تمام بیماریوں کا علاج ممکن ہے اور ان تمام علامات کی بعض سادہ سے ٹیسٹوں، جسمانی معائنے اور مریض کی کیس ہسٹری کے جائزے سے تصدیق کی جاسکتی ہے جبکہ بعض اوقات کچھ خصوصی ٹیسٹ بھی ضروری ہو جاتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر بعض اوقات کسی دوا کے زیر اثر بھی ہو سکتا ہے۔ سر درد، جسم میں درد یا ایسی ہی کیفیات میں عام طور پر لی جانے والی گولیاں بھی ایسے لوگوں کا بلڈ پریشر بڑھا سکتی ہیں، جس میں اس کا رجحان موجود ہو۔ اس لئے اپنے فیملی ڈاکٹر کو ہمیشہ کسی بھی دوا یا نباتاتی شے کے استعمال کے بارے میں ضرور مطلع کریں۔

کیونکہ بلڈ پریشر کے مرض کے بارے میں علم اور اس کا مناسب اور موثر علاج آپ کی صحت کے لئے بہت اہم ہے اور اسی لئے بلڈ پریشر کا باقاعدہ معائنہ اور علاج بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اس سے قطعاً تساہل نہیں برتنا چاہئے۔ ورنہ اس کے سنگین نتائج بھی برآمد ہو سکتے ہیں۔

احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنی صحت کی طرف خصوصی توجہ دیں اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے اور خدمت خلق اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106262 میں تہمینہ سرور

بنت محمد سرور قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تہمینہ سرور گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خان وصیت 30954 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 106263 میں عبدالحمید

ولد عبدالرحیم قوم...... پیشہ سیلزمین عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اندازاً مالیت-/30,00,000 روپے (حصہ دران میں شامل تین بھائی اور تین بہنیں شامل ہیں) (2) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت سیلزمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد عبداللہ خاں وصیت 30954 گواہ شد نمبر 2 شہزاد اختر وصیت 92034

مسل نمبر 106264 میں جری اللہ جنبہ

ولد چوہدری ظفراللہ خان طاہر قوم جنبہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ جنبہ گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر وصیت 40830 گواہ شد نمبر 2 لقمان مجید وصیت 50945

مسل نمبر 106265 میں صبیح اللہ جنبہ

ولد چوہدری ظفراللہ خان طاہر قوم جٹ جنبہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبیح اللہ جنبہ گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر وصیت 40830 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت 40042

مسل نمبر 106266 میں اسامہ صدیق

ولد محمد صدیق ضیاء قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسامہ صدیق گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد وصیت 93807 گواہ شد نمبر 2 مودود الٰہی وصیت 47685

مسل نمبر 106267 میں کامران مظفر

ولد مظفر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کامران مظفر گواہ شد نمبر 1 سید عثمان احمد ولد سید مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106268 میں ثمر دانیال

ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ثمر دانیال گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 106269 میں نبیل خالد

ولد خالد محمود قوم ہرل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نبیل خالد گواہ شد نمبر 1 راشد علیم ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106270 میں محمد انصر سعید

ولد بشیر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد انصر سعید گواہ شد نمبر 1 راشد علیم ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106271 میں عادل محمود

ولد عبدالماجد خان عرف یاسین قوم غوری پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عادل محمود گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106272 میں ثوبان احمد

ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ثوبان احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106273 میں عامر محمود خان

ولد عبدالماجد خان عرف یامین قوم غوری پٹھان پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عامر محمود خان گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد

مسل نمبر 106274 میں عاطف منصور

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف منصور گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106275 میں ظہیر احمد

ولد غلام شبیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر احمد گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106276 میں اطہر احمد

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اطہر احمد گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106277 میں طارق احمد

ولد نیاز احمد قوم راجپوت پیشہ مکلینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق احمد گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106278 میں رانا شاہد عمران

ولد رانا شمشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رانا شاہد عمران گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106279 میں مباہل احمد

ولد منور علی قوم پٹھان پیشہ آٹو مکینک عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مباہل احمد گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 106280 میں تحسین احمد

ولد مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ فوٹو گرافی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔تحسین احمد گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 ضیاء الاسلام ولد محمد یوسف

مسل نمبر 106281 میں ماریہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ ناصر گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد گواہ شد نمبر2 ضیاء الاسلام ولد محمد یوسف

مسل نمبر 106282 میں ملاحت رشید

بنت عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں وزنی 2.57 گرام مالیت-/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ملاحت رشید گواہ شد نمبر1 عبد الرشید احمد وصیت 25432 گواہ شد نمبر2 محمود احمد خان وصیت 29150

مسل نمبر 106283 میں جنت بی بی

زوجہ حاجی ریحان خان بلوچ مرحوم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1955ء ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفتوح مالیت-/500,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/50,000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/500 روپے (4) طلائی بالیاں وزنی $3\frac{1}{2}$ گرام مالیت-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جنت بی بی گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ رشید وصیت 61711 گواہ شد نمبر2 محمد صدیق احمد وصیت 31297

مسل نمبر 106284 میں بلال احمد خان رند

ولد خادم حسین خان رند مرحوم قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500+-/7390 روپے ماہوار بصورت کارکن الفضل + کارکن گلشن احمد نرسری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد خان رند گواہ شد نمبر1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد الدین گواہ شد نمبر2 محمد شہزاد وصیت 51633

مسل نمبر 106285 میں باسمہ منیر

بنت منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔باسمہ منیر گواہ شد نمبر1 حافظ جاوید اعوان ولد منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 شفیق الرحمان باجوہ ولد منیر احمد باجوہ

مسل نمبر 106286 میں لبیب احمد

ولد خالد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لبیب احمد گواہ شد نمبر1 خلیل احمد ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 106287 میں مدیحہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم جٹ مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ ریاض گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 نبز راحمد وصیت 77998

مسل نمبر 106288 میں فائزہ بشریٰ

بنت مسعود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 (الف) امتہ الحفیظ زوجہ فضل احمد بھٹی (ب) شگفتہ بانو زوجہ رفعت احمد گواہ شد نمبر2 محمد فاتح ولد نصیر احمد

مسل نمبر 106289 میں عصمت اللہ

ولد محمد صدیق قوم ملک اعوان پیشہ سپرے پینٹر عمر 28 سال

بیعت 1989ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عصمت اللہ گواہ شد نمبر1 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار اللہ گواہ شد نمبر2 احسان احمد طاہر ولد سلیم احمد طاہر

مسل نمبر 106290 میں نویلہ رخسار

بنت رخسار احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ ڈاکخانہ میانی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 2 رتی مالیت -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نویلہ رخسار گواہ شد نمبر1 ملک منور احمد ولد فتح محمد گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ظفر ولد اللہ یار

مسل نمبر 38082 میں طاہرہ پروین

زوجہ بشارت احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/6000 روپے (2) طلائی زیورات $\frac{1}{2}$ تولہ مالیت......(3) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ 27 مربع فٹ واقع دارالشکر ربوہ مالیت بمطابق رجسٹری -/52500 روپے کا $\frac{1}{2}$ حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد صوبیدار شمس الدین گواہ شد نمبر2 بشارت احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 39477 میں امۃ القدیر

زوجہ مبشر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/60,000 روپے (3) رہائشی مکان 5 مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت......(4) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور مالیت......(موصوفہ کے علاوہ 3 بہنیں اور 2 بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ القدیر گواہ شد نمبر1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ ولد شاہ محمد حامد گوندل گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 51575 میں امۃ اللطیف تبسم

زوجہ عبدالکریم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/1000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن $4\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/1876 $ Can۔اس وقت مجھے مبلغ Can $200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ امۃ اللطیف تبسم گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد عبد الکریم گواہ شد نمبر2 عبدالکریم ولد عبدالمجید

مسل نمبر 106301 میں عابدہ پروین

زوجہ رانا عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/120,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عابدہ پروین گواہ شد نمبر1 رانا عبدالشکور ولد رانا عبدالغفور گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد وصیت 33834

مسل نمبر 106302 میں سلمٰی منور

زوجہ منور احمد گورایہ قوم چنگل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت -/175000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سلمٰی منور گواہ شد نمبر1 منور احمد گورایہ ولد محمد حسین گورایہ گواہ شد نمبر2 حکیم فرید احمد وصیت 33834

مسل نمبر 106303 میں نائیلہ عارف

زوجہ عارف عزیز قوم وریا پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/119000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ نائیلہ عارف گواہ شد نمبر1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2 طاہر کریم ولد محمد حسین عرف حیدر

مسل نمبر 106304 میں صالحہ بیگم

زوجہ سلطان احمد قوم وریا پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/119000 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ -/10,000 روپے (4) نقد رقم (از بچگان) مبلغ -/20,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صالحہ بیگم گواہ شد نمبر1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2 طاہر کریم ولد محمد حسین عرف حیدر

مسل نمبر 106305 میں ندیم احمد بشیر

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیت -/7000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/20,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ندیم احمد بشیر گواہ شد نمبر1 شفیق احمد قمر ولد طالب حسین گواہ شد نمبر2 محمد اشفاق ولد محمد بخش

مسل نمبر 106306 میں محمد کاشف نواز خان

ولد محمد نواز خان قوم خان پیشہ راجگیری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کاشف نواز خان گواہ شد نمبر1 حبیب اللہ وصیت 68785 گواہ شد نمبر2 محمد نواز خان ولد شاہ زمان خان

مسل نمبر 106307 میں سائرہ نعیم

بنت نعیم احمد شہزاد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سائرہ نعیم گواہ شد نمبر1 محمد خرم شہزاد ولد نعیم احمد شہزاد گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد نعیم احمد شہزاد

مسل نمبر 106308 میں بشارت محمود

ولد حمید احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوکھووال تحصیل وضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 10 کنال واقع چک 276ر۔ب گوکھووال اندازاً مالیت-/500,000 روپے(2) رہائشی مکان برقبہ 2 کنال واقع چک 276ر ب گوکھووال ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت-/50,000 روپے (3) ایک عدد گائے (4) ایک عدد موٹر سائیکل ۔اس وقت مجھے بصورت زمینداہ مبلغ-/60,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 106309 میں رابعہ نورین

زوجہ شاہد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رابعہ نورین گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 106310 میں ماجدہ نصرت

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ماجدہ نصرت گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 106311 میں امتہ الجمیل

زوجہ پرویز اقبال چڈھر قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چڈھر ٹاؤن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/65000 روپے (3) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ-/500,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 پرویز اقبال چڈھر ولد نذیر حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اختر وصیت 29839

مسل نمبر 106312 میں مفلحہ پرویز

بنت پرویز اقبال چڈھر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چڈھر ٹاؤن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت-/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مفلحہ پرویز گواہ شد نمبر 1 پرویز اقبال ولد محمد نذیر گواہ شد نمبر 2 محمد اختر وصیت 29839

مسل نمبر 106313 میں نوشابہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ نوشابہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر مرحوم

مسل نمبر 106314 میں عارفہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر مرحوم

مسل نمبر 106315 میں قندیل اقبال

بنت محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی گکھڑی منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قندیل اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر مرحوم

مسل نمبر 106316 میں خورشید بی بی

زوجہ محمد اسلام قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا خان تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/10,000 روپے (2) 5 مرلے پلاٹ واقع کوٹ مرزا جان مالیت-/80,000 روپے (3) 1 تولہ طلائی زیور مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔خورشید بی بی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 وہاب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 106317 میں مریم اکرام

بنت ڈاکٹر محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o ناولٹی جنرل سٹور گل روڈ سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن 2 تولے مالیت-/90,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مریم اکرام گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت 28846

مسل نمبر 106318 میں سہیل مظفر

ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر جنرل سٹور گل روڈ اسماعیل سٹریٹ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل مظفر گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت 28846

مسل نمبر 106319 میں احسن صدیق

ولد محمد صدیق ربانی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولکھ سٹریٹ گلی نمبر 5 امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن صدیق گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد عاجز ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 106320 میں حمزہ طارق

ولد طارق محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ امیر پارک گلی نمبر 5 جناح روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ طارق گواہ شد نمبر 1 حکیم عبد القدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 احمد ناصر طارق ولد طارق محمود

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ ناصرہ بیگم قمر صاحبہ مورخہ 16 مئی 2011ء کو اتفاق ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔اسی دن بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ شوگر کے مرض میں عرصہ بیس پچیس سال سے مبتلا تھیں جس سے دونوں گردے فیل ہو گئے تھے۔اس کے ساتھ پھیپھڑے اور جگر بھی متاثر تھے سات آٹھ ماہ سے گردوں کا Dialysis ہفتہ میں دو بار ہو رہا تھا دس پندرہ دن قبل بیماری کے بڑھ جانے سے Coma میں چلی گئیں ۔ لاہور ریفر کیا گیا اتفاق ہسپتال میں زیر علاج رہیں ایک دو دن ہوش آئی ۔مگر پھر قومہ میں چلی گئیں اور قومہ کے دوران ہی ہارٹ اٹیک ہوا اور مولائے حقیقی سے جا ملیں۔مرحومہ بہت نیک، صابرہ، شاکرہ، مہمان نواز اور وفادار اور کئی خوبیوں کی مالک خاتون تھیں ۔اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ان کے بطن سے تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں ایک بیٹی کے سوا سب بچوں کی شادی ہو چکی ہے۔ایک بیٹی سپین میں تھی وہ نہیں پہنچ سکی باقی سب رشتہ داروں بہن بھائیوں نے شرکت کی اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل کی توفیق دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خسر مکرم چوہدری حمید احمد صاحب پڑھیار ولد مکرم اکبر علی صاحب ساکن وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 17 مئی 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آپ نے 74 سال عمر پائی۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔نماز کے پابند اور بہت ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 18 مئی کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ آپ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب کارکن ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ اور مکرم مبارک احمد طاہر صاحب کینیڈا کے والد اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب واہلہ امیر ضلع عمرکوٹ سندھ کے بہنوئی تھے۔آپ نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے، تین بیٹیاں، ایک بہو، ایک پوتا، دو پوتیاں، سات نواسے اور چار نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے ۔ درجات بلند فرمائے اور رلواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب صدر دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم صوفی نذیر احمد کاہلوں صاحب ولد چوہدری رحیم بخش کاہلوں صاحب ساکن چک 164/7-R ضلع بہاولنگر مورخہ 16 مئی 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔وفات کے وقت ان کی عمر 73 سال تھی۔اسی روز چک 164/7-R میں بعد از نماز عشاء ان کی نماز جنازہ مکرم عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید نے پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے لہٰذا آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں 18 مئی 2011ء کو بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد ان کی قبر پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ صوفی صاحب مرحوم کا بیٹا مکرم مظہر اقبال صاحب لندن سے اور بیٹی مکرمہ عذرا بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد مرا صاحب جرمنی سے ربوہ پہنچ گئے تھے۔مکرم صوفی صاحب پڑھے لکھے، اور اپنے گاؤں کے بااثر زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔تقریباً 36 سال قبل سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔مخالفتوں اور سماجی دباؤ کے باوجود اپنے عہد بیعت پر کامل صبر واستقامت اور توکل و وفا کے ساتھ قائم رہے۔خلافت احمدیہ سے بہت عقیدت و محبت تھی۔ پنجگانہ نمازوں ، تلاوت قرآن کریم اور کتب سلسلہ کے مطالعہ میں بہت باقاعدہ تھے۔ دعا گو، شب زندہ دار اور تہجد گزار تھے۔ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملتے۔مہمان نواز ملنسار اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ انہوں نے اپنی یادگار دو بیٹے ، مکرم مظہر اقبال صاحب اور مکرم ظفر حسین صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ عذرا بشیر صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مرا مقیم جرمنی چھوڑی ہیں۔اللہ تعالیٰ صوفی صاحب مرحوم ومغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے بچوں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان سب کا حافظ وناصر ہو۔آمین

دارالعلوم دیوبند

1857ء کی جنگ کی ناکامی کے بعد برصغیر کے مسلمان ایک شدید احساس کمتری کا شکار ہو گئے تھے اور انہیں اس احساس کمتری سے نکالنے کا واحد حل یہ تھا کہ انہیں علم کے زیور سے آراستہ کیا جائے۔ چنانچہ اس صورتحال سے نپٹنے کے لئے جہاں مسلمانوں کو جدید علوم وفنون سے آراستہ کرنے کے لئے سر سید احمد خان نے سائنٹیفک سوسائٹی اور دوسرے تعلیمی ادارے قائم کئے وہیں ان کے ایک ہم سبق، مولانا قاسم نانوتوی نے دیوبند کے مقام پر ایک ایسا دارالعلوم قائم کیا جس نے مسلمانوں میں دینی تعلیم کو فروغ دیا۔

دارالعلوم دیوبند کی بنیاد 15 محرم 1283ھ مطابق 30 مئی 1867ء کو مشہور عالم دین مولانا قاسم نانوتوی نے چند اہل فضل اور اہل علم بزرگوں کے تعاون اور مشورے سے رکھی تھی۔اس درسگاہ کے پہلے مدرس ملا محمود دیوبندی، پہلے طالب علم مولانا محمود الحسن، پہلے صدر المدرسین مولانا محمد یعقوب نانوتوی اور پہلے سرپرست مولانا قاسم نانوتوی مقرر ہوئے۔

مولانا قاسم نانوتوی نے اس دارالعلوم کے جو مقاصد متعین فرمائے تھے ان میں آزادی ضمیر اور اعلائے کلمۃ الحق، مسلمانوں کو ایک عوامی جمہوری تنظیم میں پرونے کی جدوجہد کرنا حضرت شاہ ولی اللہ کے مسلک کی حفاظت واشاعت، مسلم معاشرے سے خود غرضی اور استبداد کا خاتمہ، علوم دینی کا احیاء علوم عقلیہ کی صحیح ترتیب اور دین میں مہارت کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم کے تقاضے پورے کرنے والے علماء تیار کرنا سرفہرست تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو 1877ء کے اوائل میں مولانا محمد قاسم نانوتوی کی مجلس میں شامل ہونے کا موقعہ ملا چنانچہ خود بیان فرماتے ہیں۔میں نے مولانا محمد قاسم نانوتوی صاحب کو دیکھا ہے بڑے تیز آدمی تھے۔فلسفیانہ طبع تھی ہر سوال کا جواب فوراً دیتے تھے۔ دیانندان کے مقابلہ میں آنے سے ڈرتا تھا۔ایک دفعہ حدیث پڑھا رہے تھے ایک حدیث میں آیا کہ آخری زمانہ میں مال کم ہوگا اور اس کے بعد ایک اور حدیث آئی کہ کسی جگہ سونا نکلے گا۔ میں نے چاہا کہ سوال کروں ابھی میں نے اتنا ہی کہا تھا کہ ''حضور پہلی'' تو فوراً سمجھ گئے اور جھٹ جواب دیا کہ میاں کیا تم نے چراغ بجھتا ہوا نہیں دیکھا۔ میں بھی جواب سمجھ گیا اور خاموش ہو گیا۔مطلب یہ تھا کہ بجھتے بجھتے چراغ کی روشنی یکدفعہ آخر میں اٹھتی ہے یہ آخری جوش ہے۔ان کی 2 کتابیں بہت عمدہ ہیں مگر عبارت عام فہم نہیں۔ ایک تقریر دلپذیر دوسری قبلہ نما۔

(بدر 2/ اکتوبر 1913ء ص 1 کالم 2)

شیخ عبداللہ صاحب ایڈووکیٹ علی گڑھ لکھتے ہیں:

''حضرت مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ بانی مدرسہ دیوبند سے علماء نے کہا کہ سرسید کے خلاف کفر کے فتوے پر آپ بھی دستخط کر دیجئے۔انہوں نے فرمایا کہ میں تحقیقات کر لوں کہ آیا وہ کافر ہیں یا نہیں۔ چنانچہ مولانا محمد قاسم مرحوم ومغفور نے تین سوالات لکھ کر سرسید کے پاس بھیجے وہ مع جوابات کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(1) سوال خدا پر آپ کا کیا عقیدہ ہے؟ جواب خداوند تعالیٰ ازلی ابدی مالک وصانع تمام کائنات کا ہے۔(2) سوال محمد ﷺ کے متعلق آپ کا کیا عقیدہ ہے؟ جواب بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ (3) سوال قیامت کے متعلق آپ کا کیا عقیدہ ہے؟ جواب قیامت برحق ہے۔اس کے بعد مولانا محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے ان لوگوں سے کہا کہ تم اس شخص کے خلاف دستخط کرانا چاہتے ہو جو پکا مسلمان ہے''۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 1 ص 397)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد عاشق طیب صاحب دارالیمن ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری بھانجی اور بہو مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب عرصہ ایک سال سے گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

کیپسول روح شباب یہ دوا امنگوں کو بڑھاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

کوائف ارسال کریں

ماہنامہ انصاراللہ کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے شہدائے لاہور 28 مئی 2010ء کے بارہ میں ایک خوبصورت نمبر شائع کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس کی اشاعت کے بعد چند شہداء اور زخمیوں کے لواحقین کی طرف سے بعض اسماء کی درستگی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔شہداء اور زخمیوں کے خاندانوں سے بالخصوص اور قارئین سے بالعموم درخواست ہے کہ اگر کسی کا نام سہواً رہ گیا ہے یا درست شائع نہیں ہوا تو وہ اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ہمیں درست کوائف جلد ارسال کردیں تا کہ تاریخی ریکارڈ کی درستی کے لئے ان تصحیحات کو ایک ہی شمارہ میں شائع کر دیا جائے۔شکریہ

(ادارہ ماہنامہ انصاراللہ)

ضرورت فزیوتھراپسٹ

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک فزیو تھراپسٹ کی آسامی خالی ہے۔خواہشمند حضرات اپنی CV اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ضرورت بایومیڈیکل انجینئر

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک بایومیڈیکل انجینئر کی آسامی خالی ہے۔خواہش مند حضرات اپنی CV اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سندھ کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 30 مئی

طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:09

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق	1500/-	شباب آور موتی	700/-
زدجام عشق خاص	7000/-	معجون فلاسفہ	100/-
نواب شاہی	9000/-	حب ہمزاد	90/-
سونے چاندی گولیاں	900/-	تریاق مثانہ	300/-

کامیاب علاج۔ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,6211434

ہر علاج ناکام ہوتو ......

ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔علاج/تعلیم کیلئے

بانی ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 0334-6372030 047-6214226

ہر فرد۔ہر عمر۔ہر پیچیدگی کا فطری علاج

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلریب: 0344-7801578

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

FD-10